نوجوان لوگ
اپنے اطراف کے بڑوں سے متاثر ہوتے ہیں

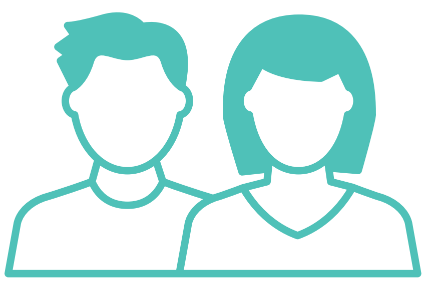

والدین

کھیلوں کے کوچ

ہم اکثر اس کا خیال نہیں کرتے کہ ہمارے الفاظ اور افعال مخفی سے پیغام رکھ سکتے ہیں

دادا/دادی،
نانا/نانی اور رشتہ دار

مینیجرز

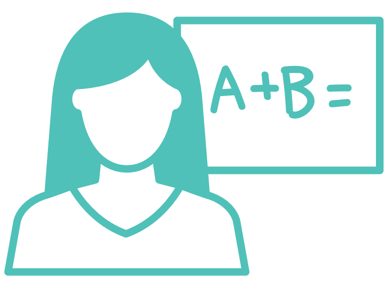

ٹیچرز

کمیونٹی کے لیڈ ران

جب ہم نوجوانوں میں عدم تعظیمی رویّہ دیکھتے ہیں:

ہم اپنی نوجوان لڑکیوں کو سکھاتے ہیں اسے قبول کریں

”اسنے یہ صرف اسلیۓ کیا کہ وہ آپکو پسند کرتا ہے“

”پریشان نہ ہوبس اسے نظرانداز کردو“

ہم لڑکوں کے رویے پر عذر خواہی کرتے ہیں

”لڑکے تو لڑکے ہی ہونگے“

”ہو سکتا ہے کہ اس کا دن خراب گزراہوگا“

ہم لڑکی کے کردار پر سوال کرتے ہیں

”تم نے کیا کیا تھا؟“

”ہر کہانی کے دو رخ ہوتے ہیں“

اگرہم مداخلت کریں توہمیں نتائج کی فکر ہوتی ہے

”میں ا سے ایک بڑا مسلۂ بنانا نہیں چاہتا“

”دوسرے والدین کیا سوچیں گے؟“

یہ عذر خواہیاں دوسرے سنجیدہ رویئوں کے بارے میں نوجوانوں کے خیالات کی تشکیل کرتے ہیں

ہر 4 میں سے 1 نوجوان

یہ خیال کرتا ہے کہ لڑکیوں پر سیکس کےلیۓ دباؤ ڈالنا بڑی حد تک نارمل ہے*

یہ نہ سوچیۓ کہ یہ ایک سنجیدہ معاملہ ہے، اگر ایک شخص جو عام طوٗر پر بردبار ہو کبھی کبھٰی اپنی گرل فرینڈ کو نشہ کی حالت میں بحث کرتے ہوۓ تھپڑ مار دے*

ہم غیر ارادی طوٗر پر مسلۂ کا حصّہ ہیں

لیکن ہم سب مل کر مسلۂ کوحل بھی کر سکتے ہیں

Australian Government

A joint Australian, state and territory government initiative.

VIOLENCE AGAINST WOMEN
LET'S STOP IT
AT THE START

مزید جانیۓ گا respect.gov.au پر جا کر

* نگہداشت: لاین مہم 2015 کے لیۓ ریسرچ